© rasailojaraid.com

حفظ الرحمن صاحب اور مولانا احمد سعید صاحب (جن کو غلطی سے سعید احمد لکھا ہے) کا جس لب ولہجہ میں تذکرہ کیا ہے وہ ان کے مرتبۂ علم سے فروتر ہے، بہرحال علمی، ادبی اور تاریخی حیثیت سے یہ مجموعہ دلچسپ اور لائق مطالعہ ہے۔ لائق مرتب نے مکتوب الیہم کا تعارف کرا کر کتاب کی افادیت کو اور بڑھا دیا ہے۔

(طارق)

حج و مقامات حج از مولانا محمد رابع حسنی ندوی، کتابت و طباعت معیاری، صفحات ۱۷۶۔ قیمت پانچ روپے پتہ: دار عرفات، رائے بریلی

حج کے موضوع پر اردو زبان میں بے شمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں، اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حج کے مختصر آداب و فضائل کے بعد حج و زیارت سے متعلق اہم مقامات کا تعارف ان کے باہمی فاصلوں کی تعیین اور ان کی جغرافی تشریح کی گئی ہے، انداز بیان سلجھا ہوا اور ماہرانہ ہے۔ فاضل مؤلف جغرافیائی ذوق رکھنے کے ساتھ ساتھ ایک عرصہ تک دیارِ عرب میں قیام کر کے بار بار ان تمام مقامات کو دیکھ چکے ہیں اس لئے یہ کتاب اہل ذوق کے لئے ایک اچھے رہنما کا کام دے سکتی ہے۔

فضائل کے سلسلے میں یا آگے امکنۂ زیارت کا تعارف کراتے ہوئے جو روایاتِ حدیث ذکر کی گئی ہیں ان میں حوالوں کی کمی کھٹکی، جحفہ جہاں بھی آیا ہے ہر جگہ اس طرح لکھا ہے کہ یہ پتہ چلنا مشکل ہوتا ہے کہ پہلے جیم ہے یا حا، ایسے الفاظ میں عربی کا جدید طریقہ اس طرح "جُحْفَہ" گوارا کر لینا چاہیئے۔ شروع کتاب میں بعض الفاظ پر اعراب لگانے کی ضرورت تھی جیسے سعی، ملتزم، مسفلہ، جبل ابو قبیس وغیرہ، شروع میں ایک جگہ حج سے متعلق چند مقامات کے باہمی فاصلوں کی فہرست دی گئی ہے اس کا عنوان "حج کے تعلق سے..." قائم کیا گیا ہے یہ ترکیب خالص دکنی ترکیب ہے۔

کتاب میں متعدد نقشے بھی شامل ہیں جس سے کتاب کی افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔

© rasailojaraid.com